بسمِہ اللہ الرحمنِ الرحیم

نغمۂ محبت

عزیزو السلام و علیکم ورحمۃ اللہِ و براکاۃِ

قارئین آپ نے آج سے پہلے محبت کے بارے میں بہت کچھ سنا ہوگا بہت سی تفاسیر پڑھی ہونگی اور بہت سی کتب میں اس کے صحیح مفہوم کو دریافت کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ میں یہ تو نہیں جانتا کہ آپ میں سے کتنے افراد ایسے ہیں جنھوں نے محبت کے صحیح مفہوم کو دریافت کرلیا یا ابھی بھی ہوسکتا ہے کچھ افراد ایسے ہوں جو اس کی تلاش میں سرگرم ہو کہ انہیں کسی طرح سے محبت کا صحیح مفہوم دریافت ہوجائے۔ انشاء اللہ آج جب قارئین اس نغمۂ محبت کو پڑھیں گے تو وہ بے ساختہ یہ بول اٹھیں گے دنیا کی تاریخ میں نہ تو اس سے پہلے کسی نے محبت کو اس طرح بیان کیا اور نہ ہی آگے چل کر بیان کر پائینگے۔ تو لیجئے محبت کا اصلی مفہوم :

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں۔
اور مجھ میں محبت نہ ہو۔
تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھاتی جھانج ہوں۔
اگر نعمتِ نبوت رکھوں
اور ہر راز اور ہر علم سے واقف ہوں
اگر مجھ میں یہاں تک کامل ایمان ہو کہ پہاڑوں کو سرِ کا دوں۔
اور مجھ میں محبت نہ ہو تو ہیچ ہوں۔
اگر اپنا سارا مال مسکینوں کو کھلا دوں۔
یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں۔
اور مجھ میں محبت نہ ہو، تو مجھے کچھ فائدہ نہیں۔
محبت صابر ہے اور مہربان۔
محبت حسد نہیں کرتی۔
محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔
نازیبا کام نہیں کرتی۔ خود غرض نہیں ہوتی۔
غصہ ور نہیں ہوتی۔ بدگمانی نہیں کرتی۔
بدی سے خوش نہیں ہوتی بلکہ نیکی سے خوش ہوتی ہے۔
سب کچھ ڈھانپ دیتی ہے۔ سب کچھ باور کرتی ہے۔
سب باتوں کی امید رکھتی ہے سب کی برداشت کرتی ہے۔

محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔
نبوتیں ہوں تو موقف ہو جائیں گی۔
زبانیں ہوں تو بند ہو جائیں گی۔
علم ہو تو مٹ جائے گا۔
کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے'
اور ہماری نبوت ناتمام۔
لیکن جب کامل آئے گا تو ناتمام جاتا رہے گا۔
جب میں بچہ تھا تو بچے کی طرح بولتا تھا۔
بچے کی طرح سمجھتا تھا بچے کی طرح سوچتا تھا۔
لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں۔
اب ہم آئینے میں دھندلا سا دیکھتے ہیں۔
مگر ایک وقت آئے گا جب ہم رو برو دیکھیں گے۔
اس وقت میرا علم ناتمام ہے۔
مگر اُس وقت ایسے پورے طور سے جان لوں گا۔
جیسے میں بھی جانا جاتا ہوں۔
غرض ایمان، امید، محبت
یہ تینوں دائمی تو ہیں
مگر افضل ان میں محبت ہے۔

تو قارئین یہ ہے محبت کا اصلی مفہوم ۔اب آپ یہ جاننا چاہیں گے کہ یہ بات بیان کرنے والی شخصیت کون ہے ؟ تو قارئین یہ حضرت پولوس علیہ السلام ہیں جنہیں آج سے دو ہزار سال پہلے حضرت سیدنا عیسیٰ مسیح سلام وعلیہ کا رسول بننے کا شرف حاصل ہوا اور پھر انہوں نے اہلِ ایمان کو محبت کیا ہے ، محبت کہتے کسے ہیں یہ سب کچھ اس طرح بیان کردیا جسے آپ نے ابھی پڑھا ہے۔ یہ نغمۂ محبت آج تک انجیلِ شریف میں مرقوم ہے ۔اگر آپ مزید الٰہی فرمودات سے سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں تو انجیل شریف کا مطالعہ کیجئے۔

پروردگار آپ کو صراطِ مستقیم پر چلنے اور اس کو تلاش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)